مدیر کے نام

مولانا ایاز احمد ' چارسدہ

'دہشت گردی کے خلاف ___ کس کی جنگ؟' (جون ۲۰۰۸ء) میں آپ نے امریکی حکومت کے ناپاک عزائم کو بہت تفصیل سے واضح فرمایا ہے۔ موجودہ حکومت کو قوم نے ووٹ اس لیے دیا تھا کہ ہمیں امریکی حملوں سے نجات ملے گی لیکن افسوس کہ امریکا نے ایک بار پھر مہمند ایجنسی پر حملہ کیا اور سرکاری اہلکاروں کے ساتھ ساتھ بے گناہ اور نہتے لوگوں پر بھی بم باری کی جس میں کئی لوگ شہید اور زخمی ہوگئے۔ یہ سلسلہ پتا نہیں کب تک رہے گا۔ ایک ایٹمی طاقت کے عوام کتنے غیرمحفوظ اور بے آسرا ہیں۔ موجودہ حکمران بھی صدر مشرف اور اُن کے رفقا کے طریقے پر عمل پیرا ہیں۔ ملک میں بدامنی اور مہنگائی ہے، لوگ نانِ جویں کے لیے ترس رہے ہیں اور حکمران ہیں کہ خوابِ خرگوش کے مزے لوٹ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس ملک کی حفاظت فرمائے۔ ضرورت ہے کہ پوری قوم اجتماعی توبہ کرے، اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرے اور اس کی نافرمانی اور سرکشی کی روش ترک کر کے مکمل بندگی و اطاعت اختیار کرے۔

عبدالمتین اخوندزادہ ' کوئٹہ

جون کا ترجمان القرآن ظاہری حُسن کے ساتھ باطنی حُسن و مقصدیت بھی لیے ہوئے ہے۔ 'اشارات' اور 'شذرات' کے ساتھ ساتھ 'قرآن کی دعوت کا مخاطب، قلب' اچھی تذکیر ہے۔ انسانی خدمت کے وسیع تصور میں نبی اکرمؐ کے اسوۂ حسنہ کے ساتھ اسلامی اداروں کے خدمت کے مستحکم نیٹ ورک کا تعارف و جائزہ بھی آنا چاہیے، خاص کر حماس، حزب اللہ اور ترکی کا تذکرہ۔ مختصر لباسی پر ڈاکٹر لیونڈ کیتا لیف کا مضمون مختصر ہونے کے باوجود اس شمارے کی جان ہے۔ یہ مغرب کے گھر کی گواہی ہے۔ سلیم منصور خالد کی اچھی کاوش ہے۔

شمس الرحمٰن عثمانی ' ہزارہ

ارض فلسطین، لبنان، شام، اسرائیل اور عرب دنیا کی تازہ ترین صورت حال اور مستقبل کے امکانات پر محترم عبدالغفار عزیز نے چشم کشا تجزیہ پیش کیا (جون ۲۰۰۸ء)۔ میں ان کے لیے دعا گو ہوں کہ وہ اُمت کو بصائر و عبر سے آگاہ کرتے رہیں۔

عرفان منور گیلانی ' ڈنمارک

'مختصر لباسی کی تباہ کاری' (جون ۲۰۰۸ء) اگرچہ ایک مغربی محقق کا مضمون ہے، غور و فکر کا تقاضا کرتا